
388

آیات نمبر 18 تا 27 میں غزوہ احزاب میں منافقین کا کردار اور تلقین کہ ہر مومن کے لئے رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی زندگی بہترین نمونہ ہے۔ غزوہ احزاب میں منافقین کے برعکس مومنین کا کردار۔ اللہ نے مشرکین اور اہل کتاب کے خلاف ہر مرحلہ پر غیبی مدد فرمائی۔

قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الْمُعَوِّقِيْنَ مِنْكُمْ وَ الْقَآئِلِيْنَ لِاِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ اِلَيْنَا ۚ

اللہ تم میں سے ان لوگوں کو خوب جانتا ہے جو لوگوں کو جہاد سے روکتے ہیں اور اپنے بھائیوں سے کہتے ہیں کہ میدان جنگ سے واپس ہمارے پاس آجاؤ

وَ لَا يَاْتُوْنَ الْبَاْسَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۸﴾ اَشِحَّةً عَلَيْكُمْ ۖ

اور یہ لوگ جنگ میں حصہ بھی لیتے ہیں تو برائے نام اور تمہارے بارے میں ہر چیز میں بخیل ہیں

فَاِذَا جَآءَ الْخَوْفُ رَاَيْتَهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ تَدُوْرُ اَعْيُنُهُمْ كَالَّذِيْ يُغْشٰى عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۚ

آپ انہیں دیکھتے ہیں کہ جب کوئی خطرہ پیش آتا ہے تو وہ آپ کی طرف آنکھیں گھما گھما کر اس طرح دیکھتے ہیں جیسے کسی مرنے والے شخص پر غشی طاری ہو رہی ہو

فَاِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوْكُمْ بِاَلْسِنَةٍ حِدَادٍ اَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ ۭ

پھر جب خطرہ گزر جاتا ہے تو یہ لوگ مال غنیمت کے حریص بن کر اپنی تیز زبانوں سے آپ کو طعنے دینے لگتے ہیں

اُولٰٓئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوْا فَاَحْبَطَ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ ۭ وَ كَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۱۹﴾

یہ لوگ حقیقت میں کبھی ایمان لائے ہی نہیں تھے، سو اللہ نے ان کے سارے اعمال ضبط کر لئے اور ایسا کرنا اللہ کے لئے بہت آسان ہے

يَحْسَبُوْنَ الْاَحْزَابَ لَمْ يَذْهَبُوْا ۚ

ان منافقوں کا ابھی

تک یہی گمان ہے کہ دشمن کی فوجیں واپس نہیں گئیں وَ اِنْ یَّاْتِ الْاَحْزَابُ
یَوَدُّوْا لَوْ اَنَّهُمْ بَادُوْنَ فِي الْاَعْرَابِ یَسْاَلُوْنَ عَنْ اَنْۢبَآىِٕكُمْ ؕ اور اگر
کہیں وہ فوجیں پھر واپس آجائیں تو ان لوگوں کی تمنا ہوگی کہ کہیں صحرا میں بدوؤں
کے پاس چلے جائیں اور وہیں سے آپ کی خبریں دریافت کرتے رہیں وَ لَوْ كَانُوْا
فِیْكُمْ مَّا قٰتَلُوْۤا اِلَّا قَلِیْلًا ۠﴿۲۰﴾ اور اگر یہ لوگ آپ کے درمیان رہے بھی تو جنگ
میں کم ہی حصہ لیں گے رکوع [۲] لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ
كَانَ یَرْجُوا اللّٰهَ وَ الْیَوْمَ الْاٰخِرَ وَ ذَكَرَ اللّٰهَ كَثِیْرًا ؕ﴿۲۱﴾ بے شک رسول اللہ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی زندگی تم میں سے ہر اس شخص کے لئے پیروی اور اتباع کے لئے ایک بہترین
نمونہ ہے، جو اللہ سے ملاقات اور یوم آخرت کی امید رکھتا ہے اور کثرت سے اللہ کا ذکر کرتا
ہے وَ لَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ الْاَحْزَابَ ۙ قَالُوْا هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ وَ
صَدَقَ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ ۫ وَ مَا زَادَهُمْ اِلَّاۤ اِیْمَانًا وَّ تَسْلِیْمًا ؕ﴿۲۲﴾ اور جب اہل ایمان
نے دشمن کے لشکروں کو دیکھا تو کہنے لگے کہ یہ تو وہی چیز ہے جس کا اللہ اور اس کے رسول
نے وعدہ فرمایا تھا اور اللہ اور اس کے رسول نے سچ فرمایا تھا اور اس واقعہ سے ان کے ایمان
اور اطاعت گزاری میں اضافہ ہی ہوا مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاهَدُوا
اللّٰهَ عَلَیْهِ ۚ انہی مومنوں میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جنہوں نے اللہ سے کئے ہوئے اپنے
وعدہ کو سچ کر دکھایا فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ وَ مِنْهُمْ مَّنْ یَّنْتَظِرُ ۖ٘ وَ مَا بَدَّلُوْا
تَبْدِیْلًا ۙ﴿۲۳﴾ پھر ان میں سے کچھ تو وہ ہیں جو شہید ہو کر اپنی نذر پوری کر چکے ہیں اور کچھ وہ
ہیں جو وقت آنے کے منتظر ہیں اور انہوں نے اپنے عہد میں ذرا سی بھی تبدیلی نہیں کی

لِّيَجۡزِيَ اللّٰهُ الصّٰدِقِيۡنَ بِصِدۡقِهِمۡ وَ يُعَذِّبَ الۡمُنٰفِقِيۡنَ اِنۡ شَآءَ اَوۡ يَتُوۡبَ عَلَيۡهِمۡ ؕ اور جنگ میں یہ سارے واقعات اس لئے پیش آئے تاکہ اللہ سچے مسلمانوں کو ان کے سچ کا صلہ عطا فرمائے اور منافقوں کو چاہے تو سزا دے اور چاہے ان کی توبہ قبول فرمالے اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا ﴿۲۴﴾ بے شک اللہ بہت بخشنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِغَيۡظِهِمۡ لَمۡ يَنَالُوۡا خَيۡرًا ؕ اور اللہ نے کافروں کو کوئی کامیابی حاصل کئے بغیر ایسی حالت میں واپس جانے پر مجبور کر دیا کہ وہ غم و غصہ میں بھرے ہوئے تھے وَ كَفَى اللّٰهُ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ الۡقِتَالَ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيۡزًا ﴿۲۵﴾ اور جنگ میں اللہ خود ہی مومنوں کے لئے کافی ہو گیا، اور یقیناً اللہ بڑی قوت والا اور بہت زبردست ہے وَ اَنۡزَلَ الَّذِيۡنَ ظَاهَرُوۡهُمۡ مِّنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ مِنۡ صَيَاصِيۡهِمۡ وَ قَذَفَ فِىۡ قُلُوۡبِهِمُ الرُّعۡبَ فَرِيۡقًا تَقۡتُلُوۡنَ وَ تَاۡسِرُوۡنَ فَرِيۡقًا ﴿۲۶﴾ اور اہل کتاب میں سے جن لوگوں نے مشرکین کی مدد کی تھی، اللہ انہیں ان کے قلعوں سے نیچے اتار لایا اور ان کے دلوں میں تمہارا ایسا رعب بٹھا دیا کہ ان میں سے ایک گروہ کو تم قتل کر رہے ہو اور ایک دوسرے گروہ کو قید کر رہے ہو وَ اَوۡرَثَكُمۡ اَرۡضَهُمۡ وَ دِيَارَهُمۡ وَ اَمۡوَالَهُمۡ وَ اَرۡضًا لَّمۡ تَطَئُوۡهَا ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرًا ﴿۲۷﴾ اور تمہیں ان کی زمین کا اور ان کے گھروں کا اور ان کے مال کا وارث بنا دیا بلکہ اس علاقہ کا بھی جس پر تم نے ابھی قدم بھی نہ رکھے تھے، اور اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے

رکوع [۳]

